Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ماسوائے جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۹ جمادی الاوّل سنہ ۱۳۹۷ھ ۔ ۲۸ شہادت ۱۳۵۶ ہش ۔ ۲۸ اپریل سنہ ۱۹۷۷ء | نمبر ۹۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۸؍ شہادت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت ابھی ناساز ہے

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۲۸؍ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

کل بھی تیز بخار رہا اور سانس کی تکلیف رہی ضعف بہت ہو گیا ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مقدس اور قیمتی وجود کو تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

مکرم منور احمد گلزار صاحب ابن مکرم چوہدری داؤد احمد صاحب گلزار سنوری لندن کا نکاح عزیزہ نائلہ جلال بنت مکرم چوہدری جلال الدین صاحب ۱۵۱۔ جی وہاڑی کے ہمراہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر محترم مولانا عبد المالک خان صاحب نے دو ہزار پاؤنڈ سٹرلنگ حق مہر پر ۲۲/۴/۷۷ کو مسجد مبارک میں پڑھا۔ دولہا اور دلہن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدیم صحابی حضرت منشی امام الدین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پڑنواسہ و نواسی ہیں اور مکرم منور احمد صاحب گلزار حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پوتے ہیں۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر جہت سے بابرکت اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے اور ان کو ہمیشہ اپنی رحمت کے سایہ میں رکھے۔

آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو مومن بننا چاہتا ہے اس کی پہلی منزل یہی ہے کہ بُرے کاموں سے پرہیز کرے

اسی کا نام تقویٰ ہے اور اللہ تعالیٰ متقیوں ہی کی عبادات کو قبول فرماتا ہے

"جب تک انسان متقی نہیں بنتا یہ جام (شربتِ کافوری کا جام) اسے نہیں دیا جاتا اور نہ اس کی عبادات اور دعاؤں میں قبولیت کا رنگ پیدا ہوتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ یعنی بے شک اللہ تعالیٰ متقیوں ہی کی عبادات کو قبول فرماتا ہے۔ یہ بالکل سچی بات ہے کہ نماز روزہ بھی متقیوں ہی کا قبول ہوتا ہے۔ اِن عبادات کی قبولیت کیا ہے اور اس سے مراد کیا ہے؟ سو یاد رکھنا چاہیئے کہ جب ہم یہ کہتے ہیں کہ نماز قبول ہو گئی ہے تو اس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ نماز کے اثرات اور برکات نماز پڑھنے والے میں پیدا ہو گئے ہیں۔ جب تک وہ برکات اور اثرات پیدا نہ ہوں اس وقت تک نری ٹکریں ہی ہیں۔ اس نماز یا روزہ سے کیا فائدہ ہوگا جبکہ اسی مسجد میں نماز پڑھی اور وہیں کسی دوسرے کی شکایت اور گلہ کر دیا یا رات کو چوری کر لی کسی کے مال یا امانت میں خیانت کر لی۔ کسی کی شان پر جو خدا تعالیٰ نے اسے عطا کی ہے بخل یا حسد کی وجہ سے حملہ کر دیا۔ کسی کی آبرو پر حملہ کر دیا۔ غرض اس قسم کے عیبوں اور برائیوں میں اگر مبتلا کا مبتلا رہا تو تم ہی بتاؤ اس نماز نے اس کو کیا فائدہ پہنچایا۔ چاہیئے تو یہ تھا کہ نماز کے ساتھ اس کی بدیاں اور برائیاں جن میں وہ مبتلا تھا کم ہو جاتیں اور نماز اس کے لئے ایک عمدہ ذریعہ ہے۔ پس پہلی منزل اور مشکل اس انسان کے لئے جو مومن بننا چاہتا ہے یہی ہے کہ بُرے کاموں سے پرہیز کرے۔ اسی کا نام تقویٰ ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۷۶، ۳۷۷)

چندہ عام / حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ لازمی چندے ہیں انکی باشرح ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرماویں۔ (ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبد الحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۸ شہادت ۱۳۵۶ ہش
۲۸ اپریل ۱۹۷۷ء

"ہماری جماعت کا پہلا اور اوّلین فرض"

شیطان نے انسانوں کو گمراہ کرنے کی اللہ تعالیٰ سے مہلت مانگی ہوئی ہے۔ یہ مہلت اسے مل تو گئی ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے اسے خبردار کر رکھا ہے کہ وہ ان لوگوں کو جو صحیح معنوں میں اس کے بندے ہیں گمراہ کرنے میں کبھی کامیاب نہ ہو سکے گا۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اسے مخاطب کرکے فرمایا:۔

اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَکَ عَلَیْھِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَکَ مِنَ الْغٰوِیْنَ ۝

(الحجر آیت ۴۳)

ترجمہ:۔ جو میرے بندے ہیں اُن پر تیرا کبھی بھی تسلّط نہیں ہوگا۔ ہاں ایسے افراد جو تیرے پیچھے چلیں یعنی خود گمراہ ہوں (وہ مستثنیٰ ہیں)

یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ اللہ کے وہ بندے جن پر شیطان کا وار چل ہی نہیں سکتا کون ہیں؟ اس کا اللہ تعالیٰ نے خود ہی جواب دیا ہے اور فرمایا ہے کہ جو لوگ نفسِ مطمئنہ حاصل کر لیتے ہیں یعنی جو کُلّی طور پر میری مرضی کے تابع ہو جاتے ہیں شیطان انہیں ورغلانے میں کبھی کامیاب ہو ہی نہیں سکتا۔ اس لئے کہ ان کے اندر بدی کی قوت کالعدم ہو جاتی ہے۔ شیطان کا وار صرف اُنہی پر کارگر ہوتا ہے جو نفسِ امّارہ اور نفسِ لوامہ کی حالتوں میں سے گذر رہے ہوں۔ جو نفسِ مطمئنہ حاصل کر لیتے ہیں وہ کُلّی طور پر شیطان کے حملوں سے محفوظ ہو جاتے ہیں اور انہیں ہی اللہ تعالیٰ نے اپنے اصلی اور حقیقی بندے قرار دیا ہے اور اسی لئے اس نے اپنے ایسے بندے کو جسے نفسِ مطمئنہ حاصل ہو چکا ہو مخاطب کرکے فرمایا ہے:۔

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ۝ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۝

(الفجر آیات ۲۸ تا ۳۱)

ترجمہ:۔ اے نفسِ مطمئنہ! اپنے ربّ کی طرف لَوٹ آ (اس حال میں کہ تُو اسے) پسند کرنے والا بھی ہے اور اُس کا پسندیدہ بھی ہے۔ پھر آ میرے بندوں میں داخل ہو جا اور آ میری جنّت میں بھی داخل ہو جا۔

اس سے ظاہر ہے کہ انسان جب تک نفسِ مطمئنہ حاصل نہ کر لے وہ شیطان کے حملوں سے محفوظ نہیں ہوتا۔ محفوظ وہی ہوتے ہیں جو اطمینان یافتہ ہوں یعنی انہیں خدا تعالیٰ پر ایسا کامل ایمان حاصل ہو کہ بجز خدا تعالیٰ کے وہ اَور کسی کی اطاعت کرنے والے نہ ہوں اور اطاعتِ الٰہی میں ایسے محو ہوں کہ خدا تعالیٰ ان سے راضی ہو جائے اور انہیں رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ کی آواز آ جائے ایسے لوگوں کو ہی اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے قرار دیا ہے اور انہیں اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَکَ عَلَیْھِمْ سُلْطٰنٌ کا مصداق ٹھہرایا ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نفسِ امّارہ اور نفسِ لوامہ کے بالمقابل جس میں انسان شیطان کے حملوں کی زد میں ہوتا ہے نفسِ مطمئنہ کی اہمیّت اور اس میں شیطان کے حملوں سے مکمل مصئونیت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"نفس کو تین قسم پر منقسم کیا گیا ہے، نفسِ امّارہ، نفسِ لوامہ اور نفسِ مطمئنہ...
نفسِ امّارہ کی وہ حالت ہے جب انسان شیطان اور نفس کا بندہ ہوتا ہے اور نفسانی خواہشوں کا غلام اور اسیر ہو جاتا ہے۔ جو حکم نفس کرتا ہے اُس کی تعمیل کے واسطے اس طرح تیار ہو جاتا ہے جیسے ایک غلام دست بستہ اپنے مالک کے حکم کی تعمیل کے لئے مستعد ہوتا ہے۔
اس کے بعد نفسِ لوامہ ہے۔ یہ ایسی حالت ہے کہ گناہ تو اس سے بھی سرزد ہوتے رہتے ہیں مگر وہ نفس کو ملامت بھی کرتا رہتا ہے [illegible] اور کشمکش [illegible]

ہوتے ہیں وہ ایک جنگ کی حالت میں ہوتے ہیں یعنی شیطان اور نفس سے جنگ کرتے رہتے ہیں۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ نفس غالب آ کر لغزش ہو جاتی ہے اور کبھی خود نفس پر غالب آ جاتے ہیں اور اس کو دبا لیتے ہیں۔ یہ لوگ نفسِ امّارہ والوں سے ترقی کر جاتے ہیں۔

نفسِ امّارہ والے انسان اور دوسرے بہائم میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ کتّا بلّی وغیرہ جب کوئی برتن ننگا دیکھتے ہیں تو فوراً جا پڑتے ہیں اور نہیں دیکھتے کہ وہ چیز ان کا حق ہے یا نہیں۔ اسی طرح پر نفسِ امّارہ کے غلام انسان کو جب کسی بدی کا موقع ملتا ہے تو فوراً اسے کر بیٹھتا ہے اور تیار رہتا ہے۔ اگر راستہ میں دو چار روپے پڑے ہوں تو فی الفور ان کے اُٹھانے کو تیار ہو جائے گا اور نہیں سوچے گا کہ اسے ان کے لینے کا حق ہے یا نہیں۔ مگر لوامہ والے کی یہ حالت نہیں، وہ حالتِ جنگ میں ہے جس میں کبھی نفس غالب اور کبھی وہ، ابھی کامل فتح نہیں ہوئی۔

مگر تیسری حالت جو نفسِ مطمئنہ کی حالت ہے یہ وہ حالت ہے جب ساری لڑائیوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے اور کامل فتح ہو جاتی ہے۔ اسی لئے اس کا نام نفسِ مطمئنہ ہے یعنی اطمینان یافتہ۔ اُس وقت وہ اللہ تعالیٰ کے وجود پر سچّا ایمان لاتا ہے اور وہ یقین کرتا ہے کہ واقعی خدا ہے۔ نفسِ مطمئنہ کی انتہائی حد خدا تعالیٰ پر (سچّا اور حقیقی) ایمان ہوتا ہے کیونکہ کامل اطمینان اور تسلّی اُسی وقت ملتی ہے جب اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان ہو۔" (ملفوظات جلد ششم ص۲۴۳، ص۲۴۴)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نوعِ انسانی کو شیطان کی غلامی سے نجات دلانے اور نفسِ مطمئنہ کی دولتِ لازوال سے مالامال کرنے کی غرض سے ہی مبعوث ہوئے تھے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو ایک خاص اعلان کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

(اٰل عمران آیت ۳۲)

ترجمہ:۔ تُو کہہ کہ (اے لوگو!) اگر تم اللہ سے محبّت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو (اس صورت میں) وہ (بھی) تم سے محبّت کرے گا اور تمہارے قصور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

چنانچہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی اور اتباع کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے ایسے محبوب بنے کہ خدا تعالیٰ نے اُن کے اِس مرتبہ و مقام کی خود تصدیق کی جیسا کہ فرمایا:۔

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

(التوبہ آیت ۱۰۰)

ترجمہ:۔ اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے۔ اس نے ان کے لئے ایسی جنّتیں تیار کی ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور وہ ان میں رہتے چلے جائیں گے یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

یہ تصدیق جہاں اس امر پر دال ہے کہ صحابہؓ خدا تعالیٰ کے محبوب بن گئے تھے وہاں اس سے یہ بھی ثابت ہے کہ انہیں یہ مقام اس لئے ملا تھا کہ انہیں نفسِ مطمئنہ حاصل ہو گیا تھا اور وہ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ۝ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۝ کے پورے پورے مصداق بن گئے تھے۔ اس مقام کو حاصل کرنا ان تمام لوگوں کے لئے ضروری ہے جو اَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ کے مصداق ہونے کے دعویدار ہوں اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی جماعت کے افراد کے لئے ضروری قرار دیا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ پر سچّا اور کامل ایمان حاصل کریں تا انہیں نفسِ مطمئنہ حاصل ہو اور وہ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ اور رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً کے مصداق قرار پا سکیں۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ پر ایمان رکھنے والا گناہ پر قادر نہیں ہو سکتا کیونکہ یہ ایمان اُس کی نفسانی قوتوں اور گناہ کے اعضاء کو کاٹ دیتا ہے... جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کامل اطمینان اسے دیا جاتا ہے۔ یہی وہ مقام ہے جو انسان کا اصل مقصود ہونا چاہیئے اور ہماری جماعت کو اس کی ضرورت ہے اور اطمینانِ کامل کے حاصل کرنے کے واسطے ایمانِ کامل کی ضرورت ہے۔ پس ہماری جماعت کا پہلا فرض یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ پر سچّا ایمان حاصل کریں۔" (ملفوظات جلد ششم ص۲۴۹، ص۲۵۰)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ ماریشس

مکرم صالح محمد خان صاحب مبلغ مقیم ماریشس

جماعت احمدیہ ماریشس کا سالانہ جلسہ ۱۶، ۱۷ نبوت ۱۳۵۵ھ ش / نومبر ۱۹۷۶ء کو مرکزی مسجد احمدیہ "دار السلام" روزہل میں منعقد ہوا۔

سنٹرل کمیٹی نے مکرم مشنری انچارج مولوی صدیق احمد صاحب منور کے حسب ہدایت ۱۶ اور ۱۷ نومبر ۱۹۷۶ء کو جلسہ سالانہ کے انعقاد کا فیصلہ کیا۔ جلسہ کے انتظامات کے لئے ایک کمیٹی ترتیب دی جلسہ سے متعلق جملہ اخراجات کے لئے سپیشل فنڈ اکٹھا کرنے میں مسٹر بشیر احمد نیجو اور مسٹر سبحان بغدادان نے خاص کوشش کی اور احباب نے فراخدلی سے اس میں حصہ لیا۔ رقم اکٹھی کرنے کے ساتھ ساتھ احباب کو اُن کے مکانوں پر جا کر جلسہ میں شمولیت کی تلقین کی گئی۔ جلسہ سالانہ کا پروگرام دو ورقہ کی صورت میں طبع کروا کر جماعتوں میں بھجوایا گیا۔

پبلسٹی:۔ احباب سے ذاتی ملاقات اور پروگرام طبع کروا کر مہیا کرنے کے علاوہ ریڈیو اور ٹی وی کو بھی جلسہ کے انعقاد سے متعلق مطلع کیا گیا۔ جس کا اعلان متعدد بار ہوا۔ ماریشس کے مذہبی اور حکومتی اداروں سے متعلق بعض شخصیات کو جلسہ کے آخری اجلاس میں شمولیت کے لئے مدعو کرنے کی غرض سے دعوتی کارڈ بھی طبع کروائے گئے۔ اور محترم مولوی صدیق احمد صاحب منور مبلغ انچارج نے ذاتی طور پر ان شخصیات سے رابطہ قائم فرما کر ان کو اس موقع کے لئے مدعو کیا۔

تزئین۔ مشن ہاؤس دار السلام مسجد کو جلسہ سالانہ کے لئے تیار کرنے کی غرض سے صفائی اور رنگ و روغن کا انتظام کیا گیا۔ صدر دروازہ پر ایک بڑا آراستہ محراب بنایا گیا جس پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی فرمودہ علیہ السلام سے متعلق پیشگوئی نمایاں طور پر مرقوم تھی۔ نیز مسجد کو برقی قمقموں سے آراستہ کیا گیا۔

اجلاس اوّل

مورخہ ۱۶ نومبر کو بعد از نماز ظہر ۳۰-۱ بجے مکرم غفور احری صاحب جو دو مرتبہ جزائر میں احمدیت کا پیغام پہنچانے کیلئے لوکل مبلغ کے طور پر بھجوائے گئے تھے ای صدارت میں پہلے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی تلاوت قرآن پاک مکرم غفور نوبی صاحب نے ہی کی۔ نظم مکرم نذیر بلاکش صاحب نے پڑھی اور پھر مکرم مولوی صدیق احمد صاحب منور مبلغ انچارج نے حاضرین کو خوش آمدید کہتے ہوئے ان کے سامنے جلسہ سالانہ کے انعقاد کی غرض و غایت بیان فرمائی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرمودات کی روشنی میں اس کی اہمیت واضح فرمائی۔ نیز اس موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی وہ پرسوز مناجات سنائی جو حضور نے ۱۹۶۸ء کے جلسہ سالانہ کے افتتاحی اجلاس میں فرمائی تھی۔

اس کے بعد راقم الحروف (صالح محمد خان) مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اس بابرکت موقعہ کے لئے موصول شدہ متعدد پیغامات میں سے حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز محترم وکیل التبشیر صاحب اور ربوہ سے صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کے پیغامات پڑھ کر سنائے جن کے متن افادۂ عام کے لئے ذیل میں درج ہیں۔

حضرت اقدس ایدہ اللہ کے ارسال فرمودہ تار کا ترجمہ:

"خدا کی رحمتیں اور برکتیں آپ سب کے ساتھ ہوں خدا کے فضل سے آپ نے مسیح موعود امام مہدی کو پہچانا اور اسے قبول کیا اس طرح آپ سب نے اسلام کی صداقت کو پہلے اپنے دلوں اور پھر باقی دنیا میں قائم کرنے کا ارادہ کیا ہے خدا سے ایک زندہ تعلق پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ اسی طرح قرآن پاک حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے روحانی فرزند حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کے ساتھ بھی تعلق پیدا کریں اسلام سیکھیں اور اس کے مطابق زندگی گذاریں اور پھر دوسروں کو بھی سکھائیں۔ محنت اور دعا اور اطاعت کرنا سیکھیں خدا تعالیٰ جلسہ کو مبارک کرے اور آپ سب کو بھی برکتوں سے (نوازے) دُعاگو ہے۔" آمین

جناب وکیل التبشیر صاحب کے خط کا ترجمہ درج ذیل ہے

"ماریشس کے احباب جماعت بھائیو اور بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ آپ جلد ہی جلسہ سالانہ منعقد کر رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے اور اسلام کی اشاعت کے سلسلہ میں آپ کی مساعی کو بار آور فرمائے۔

میں اس وقت حقوق نسواں کے متعلق کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ اس عنوان پر آجکل بہت شور و غوغا ہے جہاں تک عورت کی شخصیت کی نشوونما کا تعلق ہے میں نہیں سمجھتا کہ اسلام نے اس سلسلہ میں اس پر کسی طرح کی کوئی پابندی لگائی ہے وہ کسی بھی مرد کی طرح جسمانی، ذہنی اور اخلاقی صلاحیتوں کی نشوونما کے لئے آزاد ہے۔ بہرحال اخلاقی انحطاط سے بچنے کے لئے اسلام نے اُن پر پردہ کی پابندی لگائی ہے اور ان کو مردوں سے غیر امتیاز طور پر ملنے سے منع کیا ہے لیکن یہ پابندی دونوں جنسوں پر عائد کی گئی ہے یہ ہر اس کارروائی سے بچاتے ہوئے جو سوسائٹی کو خراب کر سکتا ہے اُس کو ہی ترقی کے لئے ہر قسم کی مساعی کا حق حاصل ہے میں سمجھتا ہوں کہ آپ کی جماعت کو یہ خیال رکھنا چاہیئے کہ اسلام عورتوں کو جو حقوق دیتا ہے وہ مکلف نہ ہوں اس کا ان کو شعور دلایا جائے۔ اسی طرح جماعت کو یہ بھی خیال رکھنا چاہیئے کہ مردوں اور عورتوں کے باہمی تعلقات کے سلسلہ میں جو پابندیاں اسلام نے عائد کی ہیں وہ مدنظر رہیں۔ میں آپ کے جلسہ کی کامیابی کے لئے مخلصانہ طور پر دعاگو ہوں۔"

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی طرف سے

"جماعت احمدیہ ماریشس کے جلسہ سالانہ کے لئے پیغام

میرے بھائیو بہنو اور بزرگو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

آج اللہ تعالیٰ نے میرے لئے خوشی کے دو سامان پیدا کئے ہیں۔ ایک تو یہ کہ میں اس خوش قسمت جماعت کے نام پیغام تحریر کر رہا ہوں جسے اللہ تعالیٰ نے ایک شرف عطا فرمایا ہے اور وہ جماعت ہے جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک عظیم الشان پیشگوئی:

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

کے پورا ہونے کا ایک ایسا واضح نشان ہے جو اس معلوم دنیا کے آخری کنارے پر واقع ہے۔ پھر یہ وہ خوش بخت جماعت ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جلیل القدر صحابہ کرامؓ کے ذریعہ سے قائم ہوئی اور بڑی تیزی سے ترقیات کی منزلیں طے کرتی چلی جا رہی ہے۔

یہ ایک قدرتی امر ہے کہ "شنیدہ کے بود مانند دیدہ" یعنی سنی سنائی بات کا واقعاتی لحاظ سے وہ تاثر نہیں ہوتا جو اپنی آنکھوں سے دیکھنے کے بعد پیدا ہوتا ہے میں نے سلسلہ کے اخبارات میں آپ کی کئی لحاظ سے خوش قسمت اور فعال جماعت کے حالات کو کئی بار پڑھا تھا اور مجھے ہمیشہ یہ جان کر مسرت ہوئی کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح آپ کی جماعت کو احمدیت کی نعمت سے مشرف فرمایا بلکہ اس جماعت کے ہر فرد کے دل میں احمدیت کے لئے ایک تڑپ پیدا کی ہے۔ لیکن جب گذشتہ سال مجھے خود اس جماعت کی دعوت پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد گرامی کی تعمیل میں جماعت ماریشس کی ایک تقریب میں جانے کا اتفاق ہوا میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا کہ اس جماعت کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر فرد احمدیت اور اسلام کی محبت اور خدمت کے جذبوں سے سرشار ہے تو مجھے حق الیقین حاصل ہوا کہ خدا کے فضل سے آپ کی جماعت مستقبل قریب میں اپنے نیک عمل نیک کردار اور بہترین اسلامی نمونہ کے ساتھ ترقی کی شاہراہ پر تیزی سے گامزن ہوگی۔ میرا یہ ذاتی مشاہدہ میرے لئے بہت ہی مسرت اور فخر کا موجب ہے کہ آپ کی جماعت کے بوڑھے، جوان بچے اور خواتین خدا کے فضل سے اسلام اور احمدیت کے سچے عاشق ہیں باوجود دلیت دوری کے خلافت حقہ احمدیہ کے ساتھ پوری وابستگی اور وفاداری رکھنے والے ہیں اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے عہد پر قائم ہیں۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کے ان جذبوں کو قائم رکھے اور دوام بخشے۔ آمین۔ آپ کی جماعت کے معمر بزرگ اب قدرتی طور پر جسمانی طور پر کمزور ہو رہے ہیں۔ جماعت کے نوجوان کا فرض ہے کہ وہ ان کی ذمہ داریاں سنبھالنے کے لئے اپنے آپ کو تیار کریں اور خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے جماعت کی خدمت کریں۔

ماریشس میں کئی قومیں آباد ہیں آپ لوگ یاد رکھیں کہ اسلامی تعلیم کے مطابق تمام مذاہب کے پیشواؤں کا دل احترام کرنا بہت ضروری ہے۔ ہر مذہب کے لوگوں کے ساتھ محبت رکھیں اور اپنے حسن کردار کے ذریعہ سے ان کے دلوں کو جیتنے کی کوشش کرتے رہیں۔

جماعت کے تمام افراد کی خدمت میں میرا اور یہاں کے تمام درویشوں کا السلام علیکم پہنچا دیں۔ اللہ تعالیٰ سب کا حافظ رہے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ آمین

آپ کے لئے دعائیں کرنے والا اور کی دعاؤں کا محتاج۔

آپکا بھائی مرزا وسیم احمد"

علاوہ ازیں دیگر پیغامات بھی درج ہیں جو جلسہ کے دوران وقفہ اعلانات میں پڑھ کر سنائے جاتے رہے۔۔۔۔

امام مسجد لندن جناب بی اے رفیق صاحب کا پیغام :

"جماعت احمدیہ یو کے کی طرف سے میں آپ کی خدمت میں السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ عرض کرتا ہوں یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ جماعت احمدیہ ماریشس ایک بڑی مخلص جماعت ہے وقار عمل کے ذریعہ حاصل کئے گئے آپ کے مقاصد جماعت کے مخلص حلقوں کے لئے ہمت کا باعث ہیں۔ ماریشس کے احمدیوں میں سے کچھ لوگ اس ملک میں بھی وہ رہ چکے ہیں۔ وہ بہت محنتی ہیں۔

جب سنجیدہ کوشش اور لگن کے ساتھ دعاؤں کی طاقت بھی شامل ہو جائے تو کوئی کام ادھورا نہیں رہ سکتا اور کوئی مشکل ایسی باقی نہیں رہتی جس کا تسلی بخش حل نہ مل جائے اور کوئی روک ایسی باقی نہیں رہ جاتی جو دور نہ ہو جائے۔ ہمارے دور میں اسلام کے ذریعہ ہی جسمانی، ذہنی، اخلاقی اور روحانی میدان میں پوری ترقی کر سکتا ہے۔ احمدیت کا پیغام ساری انسانیت کو اسلامی بھائی چارہ کی لڑی میں پرونے کے لئے ضروری ہے اور ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ اسلام کی ابدی فتح کا دن جلد لائے۔

یو کے کے تمام احمدیوں کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں خدا تعالیٰ ہمارا حامی و ناصر ہو اور وہی ہمارا نگہبان ہو۔ آمین"

مبلغ انچارج امریکہ کا پیغام :-

"پیارے بھائیو اور بہنو

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہ امر نہایت خوشی کا باعث ہے کہ جماعت احمدیہ ماریشس کا ۱۶، ۱۷ دسمبر ۱۹۷۷ء کو اپنا سالانہ جلسہ منعقد کر رہی ہے خاکسار اس بابرکت موقعہ پر جماعت احمدیہ امریکہ کی طرف سے تہہ دل سے مبارکباد اور نیک تمنائیں پیش کرتا ہے۔ خدا کرے کہ یہ جلسہ نہایت کامیاب ہو اور آپ کے لئے خدا تعالیٰ کی بے شمار برکتوں کا موجب ہو اور ماریشس میں اسلام اور احمدیت کی ترقی اور خوشحالی کا پروگرام بنانے میں آپ کی مدد فرمائے۔"

امیر جماعت احمدیہ گھانا کا تار :-

"میرے ساتھ تمام گھانا کے احمدی بھائی آپ کے جلسہ کی عظیم کامیابی کیلئے دعا گو ہیں"

مبلغ انچارج نائیجیریا کا تار :

نائیجیریا جماعت کی طرف سے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کو السلام علیکم اور مبارکباد عرض ہے اور آپکی کامیابی اور خدا کے فضل اور رحم کے لئے دعا گو ہیں۔

مبلغ انچارج مغربی جرمنی کا خط :-

"خاکسار کو یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ آپ کا جلسہ سالانہ ۱۶، ۱۷ دسمبر ۱۹۷۷ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ میں خدا تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ وہ اس جلسہ کو کامیاب کرے اور ساری جماعت کے لئے رحمتوں اور برکتوں کا موجب بنائے اور اس جلسہ کو اسلام کے لئے عمومی طور پر ترقی کا موجب بنائے۔

ہمیں یاد رکھنا چاہیئے کہ اسلام ہمارے ہاتھوں میں ایک مقدس امانت ہے۔ لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا :-

اللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ اَھْلَکْتَ
ھٰذِہِ الْفِئَۃَ الْقَلِیْلَۃَ
فَلَنْ تُعْبَدَ فِی الْاَرْضِ

کہ اے خدا اگر تو نے اس گروہ کو ہلاک کر دیا تو زمین میں تیری عبادت کرنے والا کوئی نہیں ہوگا۔ اگر یہ گروپ نہ ہوتا تو اسلام دنیا سے مٹ چکا ہوتا۔ اب چونکہ خدا نے ہمیں اسلام کا محافظ بنایا ہے اس لئے ہمیں کوشش کرنی چاہیئے کہ اسلام کا جھنڈا مضبوطی سے تھامے رہیں اور عبادت الٰہی کو غالب ہونے دیں۔ اسلام قبل اسکے کہ سارے کرۂ ارض پر قائم ہو اس کی جھلک خود ہم میں نظر آنی چاہیئے۔ خدا تعالیٰ اسلام کی خاطر ہماری حفاظت فرمائے اور ہمیں اس مقدس امانت سے متعلق اپنی ذمہ داریوں کے نباہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین"

مکرم ڈاکٹر عبد السلام صاحب کا خط

"اللہ تعالیٰ اپنی مخلص جماعت کے ہر رکن پر رحمتوں کی بارش کرے۔ میں بالخصوص جماعت کے طبقہ طلباء سے مخاطب ہونا چاہتا ہوں۔ جماعت کے ارکان کے طور پر اعلیٰ ترین سطح تک علم حاصل کرنا ان کا فرض ہے اس غرض کے لئے سب سے پہلی ضروری چیز محنت کا استعمال ہے۔ حضرت اقدس (اللہ تعالیٰ آپ کی عمر میں برکت ڈالے) نے جلسہ سالانہ ۱۹۷۵ء کے موقعہ پر بہت زور دیا تھا ان کی خواہش ہے کہ جماعت علماء (علمی میدان کے ماہرین اور سائنسدانوں) کی جماعت کے طور پر پہچانی جائے۔ خدا کرے کہ مسلسل جدوجہد اور محنت کے ذریعہ حضور کی اس خواہش پر پورا اتر سکیں۔ انشاء اللہ کرم احباب جماعت کو خاکسار کے لئے دعا کرنے کی درخواست کرتے ہیں۔ اسلام اور احمدیت میں آپ کا مخلص بھائی عبد السلام"

پہلے اجلاس کی بقیہ کارروائی :-

اس اجلاس کے پہلے مقرر مسٹر عزیز تجو نے "نظام خلافت" کے عنوان پر بڑے عمدہ انداز میں ۲۰ منٹ تک حاضرین سے خطاب فرمایا اور قرآن پاک کے وعدہ کے مطابق سلسلہ احمدیہ میں خدا تعالیٰ کی قائم فرمودہ اس نعمت کی اہمیت اور برکات کا ذکر کیا۔ نیز خلافت احمدیہ کے استحکام کے سلسلہ میں احباب جماعت پر عائد شدہ ذمہ داریوں کو نباہنے کی تلقین فرمائی۔ دوسرے مقرر مکرم حمید زیاد علی صاحب نے "ہستی باری تعالیٰ" کے عنوان پر حاضرین سے مخاطب ہوتے ہوئے موجودہ زمانہ اباحت میں شائع شدہ خرابیوں سے بچتے ہوئے خدا ترسی اور تقویٰ اللہ کے حصول کی تلقین کی۔ تیسرے مقرر مکرم ناصر احمد صاحب سوکیہ نے "دور جدید اور ہمارے نوجوان" کے عنوان پر تقریر کے دوران نوجوانوں کو ان پر عائد ہونے والی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے ان کو موجودہ زمانہ کی برائیوں سے بچنے اور نیکی کی اشاعت میں کوشاں رہنے کی تلقین کی بعد ازاں چوتھے مقرر مکرم مبارک رمضان صاحب نے "اسلام میں منہیات" کے عنوان پر خطاب فرماتے ہوئے قرآنی تعلیمات جو معاشرہ اور دنیا میں ہر لحاظ سے امن قائم کر سکتی ہیں پیش کیں اور ساتھ احمدی نوجوانوں کو بالخصوص اسلامی تعلیم کے مطابق زندگی کی طرز کو ڈھالنے کی تلقین کی۔ ازاں بعد وقفہ اعلانات تھا اور پھر نماز عصر باجماعت کے ساتھ اجلاس اول کی کارروائی ختم ہوئی اور چائے وغیرہ مہمانوں کی خدمت میں پیش کی گئی۔

(باقی)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

نصابی کتب برائے امتحان انصار اللہ

امتحان انصار اللہ سہ ماہی دوم سوم کے لئے علی الترتیب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب "لیکچر سیالکوٹ" اور "آسمانی فیصلہ" مقرر ہیں ہر دو کتب مرکزی دفتر سے ایک روپیہ ۲۰ پیسے فی نسخہ کے حساب سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ تمام زعماء و عمائد اعلیٰ انصار اللہ سے گذارش ہے کہ وہ ہر دو کتب جلد از جلد حاصل کر لیں

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری گزارش اور یاددہانی

سال رواں کا لائحہ عمل قیادت اصلاح وارشاد مجلس انصار اللہ تمام مجالس انصار اللہ کو ارسال کر دیا گیا تھا اور امید کی جاتی ہے کہ زعماء کرام (زعماء اعلیٰ و زعماء انصار اللہ) نے کام شروع کر دیا ہوگا۔ ماہ جنوری و فروری کی رپورٹوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اکثر مجالس نے اس طرف بہت کم توجہ دی ہے۔ جن مجالس نے توجہ دی ہے انہوں نے بھی مبہم و غیر معین رپورٹ ارسال کی ہے۔ براہ کرم رپورٹ کارگزاری میں اعداد و شمار ضرور لکھیں جس سے کام کی رفتار کا اندازہ کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔ آپ کی یاددہانی کے لئے ۱۹۷۷ء کا لائحہ عمل قیادت اصلاح وارشاد درج ذیل کیا جاتا ہے اور درخواست کی جاتی ہے کہ مخلصانہ کوشش اور دعاؤں سے اس پر عمل کیا جائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

۱۔ ہر رکن انصار اللہ کو اس امر کی تحریک کی جائے کہ وہ اپنے اہل و عیال کے عقائد کی پختگی کا اہتمام کرے اور انہیں دینی عقائد سے واقف کرانے کے ذرائع مہیا کرے۔

۲۔ ہر رکن انصار اللہ کا فرض ہے کہ مرکز کی طرف سے مہیا کردہ لٹریچر کو اپنے حلقے میں مناسب طور پر تقسیم کرے۔

۳۔ ہر رکن انصار اللہ کو تحریک کی جائے کہ وہ اپنے رشتہ داروں تک محبت و نرمی سے پیغام حق پہنچائے۔

۴۔ اسلامی اخلاق و آداب کی عملی تعلیم و تلقین کا اہتمام کیا جائے۔

۵۔ دوران سال قیادت اصلاح وارشاد کے زیر انتظام ہفتہ اصلاح وارشاد منایا جائے گا (انشاء اللہ) مرکز اس سلسلہ میں جب ہدایت بھجوائے تو مجالس اپنے ہاں مناسب رنگ میں ہفتہ اصلاح وارشاد منائیں۔ تاریخوں اور مضامین کا تعین کر کے بعد میں اطلاع کر دی جائے گی۔

(قائد اصلاح وارشاد مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اعلانات دار القضاء

۱۔ مکرم عبدالقادر صاحب ساکن جاہ اسماعیل والا ضلع ڈیرہ غازی خان نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم لال خان صاحب وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ ۲۵/۱ واقع محلہ دارالفضل رقبہ چار کنال میں سے ۵ مرلہ زمین والد صاحب مرحوم کے نام مشترکہ الاٹ ہے۔ والد صاحب مرحوم نے اپنی پانچ مرلہ زمین غلام رسول صاحب بلوچ ولد حاجی ریحان خان صاحب بلوچ محلہ دارالفضل ربوہ کے پاس مبلغ ۵۰۰/- روپے میں فروخت کر دی تھی لیکن والد صاحب مرحوم اپنی زندگی میں اپنا حصہ زمین غلام رسول صاحب بلوچ کے نام انتقال نہیں کروا سکے

استدعا ہے کہ قطعہ ۲۵/۱ واقع محلہ دارالفضل میں سے ۵ مرلہ زمین جلال خان صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے غلام رسول صاحب بلوچ کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔ دیگر وارثان مرحوم کو بھی اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

۲۔ مکرم سردار محمد صاحب ولد اللہ رکھا صاحب چک ۲۹ گھسیٹ پورہ ضلع لائلپور نے درخواست دی ہے کہ میرے بھائی شیر محمد صاحب وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کے ذاتی کھاتہ ۲۱۵/۵ تحریک جدید میں مبلغ ۳۵۰/- روپے جمع ہیں۔ مرحوم کی کوئی اولاد نہیں ہے میرے اور میرے بھائی غلام محمد صاحب کے علاوہ مرحوم کا اور کوئی وارث نہیں ہے۔ رقم مذکورہ بالا مجھے ادا کئے جانے پر میرے بھائی غلام محمد صاحب کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔

لہٰذا استدعا ہے کہ رقم مبلغ ۳۵۰/- روپے مجھے ادا کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

چارٹ اقامۃ الصلوٰۃ مفت

دفتر ہٰذا کی طرف سے مساجد میں نمازوں کے اوقات کا ایک چارٹ تیار کیا گیا ہے۔ جو بعض آیات قرآنی اور احادیث نبوی سے بھی مزین ہے۔ یہ چارٹ دفتر ہٰذا سے دستی طور پر بلا معاوضہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ بذریعہ ڈاک نہ بھجوایا جائے گا۔

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے نئے قائد اشاعت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے مکرم سید عبدالحی شاہ صاحب کو ۳۱ر فتح/دسمبر ۱۳۵۶ ہش/۱۹۷۷ء تک کے لئے قائد اشاعت و ایڈیٹر ماہنامہ "انصار اللہ" مقرر فرمایا ہے۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مکرم شاہ صاحب کو اعلیٰ رنگ میں خدمت کی توفیق بخشے۔ آمین

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

عظیم الشان مرتبہ والی کتاب

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"جو معارف و حقائق و کمالات حکمت و بلاغت قرآن شریف میں اکمل اور اتم طور پر پائے جاتے ہیں۔ یہ عظیم الشان مرتبہ اور کسی کتاب کو حاصل نہیں"۔

(توضیح مرام ص۱۳)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سہ ماہی امتحان اس غرض کے لئے رکھے گئے ہیں کہ تا اراکین علوم قرآنی سے آگاہ ہوں۔ کیا آپ اس طرف توجہ فرما رہے ہیں؟ سہ ماہی دوم کا امتحان ۲۴/۲۶ر احسان/جون کو ہوگا۔ نصاب میں پارہ ۱۵ کا ربع چہارم شامل ہے۔ اس کی تیاری شروع کر دیں۔

(قائد تعلیم)

دعائے مغفرت

شیخ محمد لطیف صاحب ابن مکرم محترم شیخ غلام فرید صاحب آف امرتسر بعمر ۲۷ سال مورخہ ۲۰ر فروری ۱۹۷۷ء کو لاہور میں وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ محترم ڈاکٹر فیض قادر صاحب مرحوم آف فیض اللہ چک ضلع گورداسپور کے داماد تھے۔ احباب جماعت بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں نیز ان کے پسماندگان کے لئے بھی دعا فرماویں کہ مولا کریم ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(شیخ نور الحق دار البرکات۔ ربوہ)

گمشدہ کتب

مجلس مشاورت کے دوران کتب کا ایک پیکٹ کہیں کھو گیا ہے اس میں "کلام حسن رہتاسی" اور کتاب "معراج نبوی" تھی۔

اگر کسی دوست کو یہ کتابیں ملی ہوں تو براہ کرم مندرجہ ذیل پتہ پر پوسٹ کارڈ لکھ دیں۔

منیجر منظور احمد ریٹائرڈ
P-13 الفرید ٹاؤن

شفتل اور برسیم سے ہونے والا
مہلک اپھارہ
منٹوں میں ختم کرنے والی اکسیر اور دیگر ۲۱ حیوانی امراض کی اکسیروں پر مشتمل
لٹریچر مفت منگوائیے
جانوروں کی اکسیروں کے اصلی فارمولوں کے موجد
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی۔ راولپنڈی
ہیڈ آفس
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۲۰۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک چندہ برائے مہمان خانہ مستورات

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

گزشتہ سال یہ تحریک بہنوں کے سامنے رکھی گئی تھی کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر خواتین کے قیام کے لئے جگہ ناکافی ہوتی ہے اس لئے ایک مہمان خانہ بنایا جائے جس کے لئے دو لاکھ ساٹھ ہزار روپے کی تحریک کی گئی تھی۔ اس مہمان خانہ کی تعمیر شروع ہو چکی ہے اور انشاء اللہ جلسہ سالانہ سے قبل مکمل ہو جائے گا۔ صرف جلسہ سالانہ ہی نہیں بلکہ فضل عمر درس القرآن کلاس کی طالبات اور سالانہ اجتماع پر آنے والی بہنوں کے قیام کا انتظام بھی اسی میں کیا جایا کرے گا۔ انشاء اللہ۔

۱۰ر اپریل ۱۹۷۷ء تک اس سلسلہ میں کل آمد ۱,۵۴,۹۸۸ روپے ہوئی ہے لیکن اس وقت تک دو لاکھ تیرہ ہزار ایک سو پچھتر روپے خرچ ہو چکے ہیں اور ابھی ستر اسی ہزار مزید خرچ ہونے ہیں اس لئے بہنوں کو انفرادی طور پر اور لجنات کو بھی اس چندہ کی وصولی کی جلد سے جلد کوشش کرنی چاہیئے تا کہ جلسہ سالانہ پر آنے والی خواتین کی رہائش کا بہتر انتظام ہو جائے۔

چندہ دہندگان کی کچھ فہرستیں گزشتہ سال الفضل میں شائع ہوئی تھیں پھر الفضل کے صفحات ناکافی ہونے کے باعث شائع نہ کی جا سکیں۔ کوشش کی جائے گی کہ تمام چندہ دہندگان کے نام شائع ہو جائیں۔ اگر الفضل میں شائع نہ ہو سکے تو تاریخ لجنہ جلد چہارم میں محفوظ کئے جائیں گے۔ جن بہنوں نے ابھی تک اس میں حصہ نہیں لیا وہ جلد از جلد اپنا چندہ بھجوا دیں۔ لجنات کوشش کریں کہ کوئی بہن اس چندہ میں شامل ہونے سے نہ رہ جائے ورنہ اندیشہ ہے کہ آمد کی کمی کی وجہ سے کام نہ بند کرنا پڑے۔

مجلس خدام الاحمدیہ دارالرحمت وسطی ربوہ کی

قرارداد تعزیت

ممبران مجلس خدام الاحمدیہ دارالرحمت وسطی کا یہ غیر معمولی اجلاس اپنے بھائی نصیر احمد صاحب کے والد ماجد مکرم چوہدری غلام احمد صاحب کی اچانک وفات پر گہرے غم و افسوس کا اظہار کرتا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

چوہدری صاحب مرحوم گوناگوں خوبیوں کے مالک تھے۔ نہایت خلیق الطبع، ہمدرد، غریب پرور اور خدمت سلسلہ اور خدمت خلق میں پیش پیش رہتے تھے سلسلہ کی مالی تحریکات میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔

ہم اس اندوہناک صدمہ پر مکرم نصیر احمد صاحب، ان کی والدہ محترمہ اور پسماندگان و دیگر افراد خاندان سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین کے مقام سے نوازے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور خود ان کا حافظ و ناصر اور کفیل ہو آمین

(زعیم خدام الاحمدیہ حلقہ دارالرحمت وسطی۔ ربوہ)

ولادت

۱۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بڑے بیٹے عزیزم کیپٹن ڈاکٹر محمد ظفر اقبال چوہدری کو مورخہ ۲۵ ۳/۷۷ بروز جمعۃ المبارک پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے جو میجر چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ چک نمبر ۱۰۵ ج ب تحصیل و ضلع لائلپور کا نواسہ ہے۔ نومولود کا نام وسیم ظفر رکھا گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحتمندانہ طور پر عمر دراز عطا فرمائے، خوش قسمت کرے، نیک اور خادم دین بنائے۔ آمین

(چوہدری محمد الدین منشی ۱۸/۷ دارالرحمت وسطی ربوہ)

۲۔ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو ۱۸ ۴/۷۷ بروز پیر پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور نے بچے کا نام ندیم احمد تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔

(چوہدری نذیر احمد شاد ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

ضروری اعلان برائے لجنات اماء اللہ

تمام صدرات اور سیکرٹری تعلیم لجنات اماء اللہ اس وضاحت کو نوٹ فرمالیں کہ شعبہ تعلیم میں تلقین عمل کی شق ب، ج اور س کے تحت جو نصاب درج ہے اس کو اس وجہ سے حذف کیا جاتا ہے کہ یہی نصاب شعبہ تربیت میں بھی درج ہے۔ اس کی بجائے مطالعہ احادیث اور ہر ناخواندہ کو خواندہ بنانے کے پروگرام کو تلقینِ عمل کے نصاب میں شامل کر لیا جائے۔

جون میں ہونے والے امتحان لجنہ اماء اللہ کی تیاری کی جائے۔ تینوں معیاروں میں شامل کتب یعنی نشان آسمانی، دافع البلاء اور آئینہ کمالات اسلام الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے طلب کی جا سکتی ہیں۔ (سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

محترم مولوی محب الرحمٰن صاحب وفات پا گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم مولوی محب الرحمٰن صاحب جنہیں اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں شامل ہونے کا شرف حاصل تھا ۲۵ر اپریل بروز دوشنبہ پونے تین بجے بعد دوپہر محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ میں وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

محترم مولوی صاحب مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم اور جلیل القدر صحابی حضرت منشی حبیب الرحمٰن صاحب رضی اللہ عنہ آف کپور تھلہ کے فرزند اکبر تھے ۱۸۸۹ء میں پیدا ہوئے گویا ۸۸ سال عمر پائی۔ آپ بہت خوبیوں کے مالک تھے۔ بچپن میں قادیان میں تعلیم پاتے رہے جس کے بعد کم و بیش ۵۰ سال تک بسلسلہ ملازمت لاہور میں مقیم رہے اور وہاں کی جماعت میں مختلف خدمات بجا لاتے رہے۔ وفات کے وقت صرف اہلیہ صاحبہ محترمہ اور ایک بیٹی آپ کے پاس تھیں۔ آپ کے دو بیٹے جرمنی میں ہیں۔ بیٹیوں میں سے تین لاہور، راولپنڈی اور کراچی اور دو ناروے اور بلجیم میں مقیم ہیں۔

نماز جنازہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے پڑھائی جس کے بعد موصی ہونے کی وجہ سے مقبرہ بہشتی ربوہ کے قطعہ صحابہ میں دفن ہوئے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین

اعلان نکاح

عزیزہ نجمہ النساء بنت ماسٹر نور محمد خان صاحب کا نکاح ہمراہ معین الدین احمد ابن ماسٹر رکن الدین صاحب مرحوم سکنہ ٹیری ضلع کوہاٹ بعوض حق مہر مبلغ ایک ہزار روپیہ محترم مولوی محمد الطاف صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ پشاور نے بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ شہر پشاور میں مورخہ ۱۹ر اپریل کو پڑھا۔

احباب جماعت و بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے اور مثمر بثمرات حسنہ کرے۔

الحاج خلیل الرحمٰن خان
سیکرٹری رشتہ ناطہ
جماعت احمدیہ پشاور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴